"انسان کی جان اور رُوح کے درمیان کیا فرق ہے؟"

جواب: جان اور رُوح وہ دو حقیقی اور غیر مادی پہلو ہیں جو کلامِ مقدس بنی نوع انسان کے تعلق سے بیان کرتا ہے۔ اِن دونوں کے درمیان بالکل واضح فرق کو سمجھنے کی کوشش کرنا قدرے پریشان کُن ہو سکتا ہے۔ لفظ "رُوح" بنی نوع انسان کے صرف غیر مادی پہلو کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ بنی نوع انسان رُوح تو رکھتے ہیں مگر ہم مکمل طور پر رُوحیں نہیں ہیں۔ بہر حال کلامِ مقدس میں صرف ایماندار کے بارے میں رُوحانی طور پر زندہ ہونے کے لیے کہا گیا ہے (1 کرنتھیوں 2 باب 11 آیت؛ عبرانیوں 4 باب 12 آیت؛ یعقوب 2 باب 26 آیت) جبکہ غیر ایماندار رُوحانی طور پر مُردہ ہیں (افسیوں 2 باب 1 - 5 آیات؛ کلسیوں 2 باب 13 آیت)۔ پولس کے خطوط میں رُوحانیت ایماندار کی زندگی کا مرکزی حصہ ہے (1 کرنتھیوں 2 باب 14 آیت؛ 3 باب 1 آیت؛ افسیوں 1 باب 3 آیت؛ 5 باب 19 آیت؛ کلسیوں 1 باب 9 آیت؛ 3 باب 16 آیت)۔ بنی نوع انسان میں رُوح وہ عنصر ہے جو ہمیں خدا کے ساتھ گہری رفاقت رکھنے کی صلاحیت مہیا کرتا ہے۔ کلامِ مقدس میں جب بھی "لفظ "رُوح" استعمال کیا گیا ہے تو یہ بنی نوع انسان کے اُس غیر مادی حصے کی نشاندہی کرتا ہے جو ہمیں خدا کے ساتھ "جوڑتا" ہے جو کہ بذاتِ خود ایک رُوح ہے (یوحنا 4 باب 24 آیت)۔

مگر اِس کے ساتھ ساتھ لفظ "رُوح" سے بنی نوع انسان کے مادی اور غیر مادی دونوں پہلوؤں کی جانب اشارہ ہو سکتا ہے۔ بنی نوع انسان کے رُوح کے حامل ہونے کے باوجود بھی سب انسان جسمانی حالت میں جیتی جاگتی جانیں ہیں رُوحیں نہیں۔ اپنے سب سے بنیادی مفہوم کے لحاظ سے لفظ "جان" کا مطلب ہے "زندگی"۔ مگر اِس اہم مفہوم سے ہٹ کر بھی بائبل لفظ "جان" کے بارے میں مختلف سیاق و سباق میں بات کرتی ہے اور اُن میں سے ایک مفہوم بنی نوع انسان کا گناہ کی طرف رجحان ہے۔ فطری لحاظ سے انسانیت گنہگار ہے جس کے باعث ہماری جانیں بھی آلودہ ہو گئی ہیں۔ زندگی جو جان کا بنیادی جوہر ہے جسمانی موت کے وقت جُدا ہو جاتی ہے (پیدایش 35 باب 18 آیت؛ یرمیاہ 15 باب 2 آیت)۔ جان جب تک رُوح کے ساتھ ہے تو یہ بہت سے رُوحانی اور جذباتی تجربات کا مرکز ہے (ایوب 30 باب 25 آیت؛ 43 زبور 5 آیت؛ یرمیاہ 13 باب 17 آیت)۔ لفظ "جان" جب بھی استعمال کیا جاتا ہے تو یہ پورے انسان کی جانب اشارہ ہو سکتا ہے چاہیے وہ زندہ ہو یا حیات بعد الموت میں ہو۔

جان اور رُوح آپس میں مربوط ہیں مگر ایک دوسرے سے جُدا ہو سکتی ہیں (عبرانیوں 4 باب 12 آیت)۔ "جان" بنی نوع انسان کے وجود کا جوہر ہے ہم خود جو کچھ بھی ہیں وہی ہماری جان ہے۔ رُوح بنی نوع انسان کا وہ پہلو ہے جو ہمیں خدا سے جوڑتا ہے۔